نام کی بہت ہی عظمت ہے اگر یہ نام رکھیں تو پھر ان بچوں کی تعلیم و تربیت پر خصوصی توجہ دیں اور گھر میں مکمل دینی ماحول مہیا کریں تاکہ یہ بچے مستقبل میں اسم باسمیٰ ہو۔ بعض تلخ اور بھیانک تجربات نے مجھے خوفزدہ کر دیا ہے۔ ایک غلام احمد[1] نے مسلمانوں میں افتراق پیدا کرنے کے لئے انگریز کی سرپرستی میں جعلی نبوت کا ڈھونگ رچایا اور جہاد کی منسوخی کا فتنہ پیدا کیا۔ تو دوسرے غلام احمد[2] نے انکارِ حدیث کا فتنہ برپا کر کے مسلمانوں کے ایمان و یقین کو لوٹا۔ دونوں کا وجود مسلمانوں میں انتشار و افتراق کا باعث بنا (ممکن ہے ان الفاظ میں کچھ کمی بیشی ہو، بہرحال مفہوم یہی تھا) اصل بات تعلق باللہ اور اطاعت رسول ہے۔ جس کا اللہ سے جتنا مضبوط تعلق ہوگا بات بھی اُسی انداز سے منہ سے نکلے گی۔ اور ایسے ہی پاکباز اور نورانی چہروں کو بچوم لینے کو دل چاہتا ہے ——— رب ذوالجلال والاکرام حضرت مولانا مرحوم کی مغفرت فرمائیں اور اُن کی روح پرفتوح کو اعلیٰ علیین میں جگہ دیں۔

ع ایں دعا از من و از جملہ آمین باد

جناب ملک عبدالغفور انوری رحمۃ اللہ علیہ

جی حضوریوں کی بستی میں ایثار و وفا کا مجسم پیکر

آج کے اخبار میں مجلس احرارِ اسلام کے سابق امیر رفیق مکرم الحاج ملک عبدالغفور انوری مرحوم و مغفور کے اچانک سانحۂ ارتحال کی خبر نظر سے گزری تو دل مسوس ہو کر رہ گیا کہ اگر کوئی بر وقت اطلاع مل جاتی تو کم از کم جنازہ اور تدفین میں شمولیت کا موقع میسر آجاتا اور زبان پر، انا للہ وانا الیہ راجعون ؕ کا حزنیہ جاری ہو گیا۔

تھوڑے ہی عرصہ بعد نہ صرف خود شاہ جی ؒ ملتان کے ہو گئے بلکہ لانگے خان باغ کے ایک جلسہ میں کسی عاشق صادق کے نعرۂ مستانہ کے مطابق شاہ جی ؒ کا مرقد بھی اس باغ کے متصل قبرستان جلال باقری میں بن گیا۔ ملک صاحب مرحوم اپنی زندگی کے آخری سانس تک مجلس احرارِ اسلام سے منسلک رہے، اور باوجود پیرانہ سالی کے حسبِ توفیق خدماتِ ملک و ملت بھی انجام دیتے رہے، اور جس طرح سے اُن کے

---

[1] مرزا غلام احمد قادیانی لعنۃ اللہ علیہ [2] غلام احمد پرویز علیہ ما علیہ